



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

खंड XVII

किस I

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹی سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	मंगलवार	18, अगस्त 2015	27 श्रावण,	1937 (शक)	खंड V
No. I	New Delhi	Tuesday	18, August 2015	27 Sharavan,	1937 (Saka)	Vol. V
नंबर I	नई दिल्ली	मंगल	18 अगस्त 2015	27 श्रावण,	1937 (शक)	खंड V

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

20 जून, 2015 / ज्यैष्ठ 30, 1937 (शक)

"बच्चों को मुफ्त और लाज्मी तालीम का हक ऐक्ट, 2009" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा:-

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE
(LEGISLATIVE DEPARTMENT)

20 June, 2015/ Jyaishta 30, 1937 (Saka)

"The Right of Children to Free and Compulsory Education Act, 2009" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under clause (a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973:-

وزارت قانون اور انصاف

(محکمہ وضع قانون)

"بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009" کا اردو ترجمہ صدر کی اتھارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا:-

Dr. Sanjay Singh

Secretary to the Government of India.

Price: ₹ 5/-

بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009

ایکٹ نمبر 35 بابت 2009

(26/ اگست، 2009)

ایکٹ، تاکہ چھ سے چودہ سال کی عمر کے تمام بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کے لیے توجہ کی جائے۔
پارلیمنٹ، جمہوریہ بھارت کے ساٹھویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے۔

باب ا

ابتدائی

1- (1) یہ ایکٹ بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 کہا جائے گا۔
(2) یہ ماسوائے ریاست جموں و کشمیر کے پورے بھارت سے متعلق ہوگا۔

مختصر نام،
وسعت اور
نفاذ۔

(3) یہ ایسی تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔
(4) آئین کی دفعات 29 اور 30 کی توضیحات کے تابع، اس ایکٹ کی توضیحات کا اطلاق بچوں پر مفت اور لازمی تعلیم کے حقوق عائد کرنے پر ہوگا۔
(5) اس ایکٹ میں مندرجہ کی امر کا اطلاق مدارس، ویدک پائٹھ شالوں اور بنیادی طور پر مذہبی درس دینے والے تعلیمی اداروں پر نہیں ہوگا۔

تعریفات- 2- اس ایکٹ میں، جہاں اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو، —
(الف) موزوں حکومت سے —

* یکم اپریل، 2010 سے نافذ۔

(i) مرکزی حکومت یا یونین علاقہ جس کی اپنی قانون سازی نہیں ہے، کے منتظم کے ذریعے قائم کردہ، زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کسی اسکول کی نسبت مرکزی حکومت؛

(ii) ذیلی فقرہ (i) میں محولہ اسکول کے علاوہ مندرجہ ذیل علاقے کے اندر قائم شدہ کسی اسکول کی نسبت —
(الف) کسی ریاست میں، ریاستی حکومت؛

(ب) کسی یونین علاقے میں جس کی اپنی قانون سازی ہو، اُس یونین علاقے کی حکومت؛

(ب) ”فی کس فیس“ سے اسکول کے ذریعے مشترک فیس کے علاوہ کسی قسم کا عطیہ یا چندہ یا ادائیگی مراد ہے؛

(ج) ”بچہ“ سے چھ سے چودھ سال کی عمر کا بچہ (مرد) یا بچی مراد ہے؛

(د) ”غیر مستفیض گروپ سے تعلق رکھنے والا بچہ“ سے کوئی معذور بچہ یا درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، سماجی اور تعلیمی لحاظ سے پسماندہ طبقہ یا ایسے کسی دیگر گروپ جو سماجی، ثقافتی، اقتصادی، جغرافیائی لسانیاتی، نسل یا ایسے دیگر امر کی وجہ سے غیر مستفیض ہو، جیسا کہ سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے سے موزوں حکومت کے ذریعے صراحت کیا جاسکے، بچہ مراد ہے؛

(ه) ”کمزور طبقہ سے تعلق رکھنے والا بچہ“ سے ایسا بچہ مراد ہے جو ایسے والدین یا سرپرست جن کی سالانہ آمدن مرکزی حکومت کے ذریعے اطلاع نامہ میں مصرحہ کم سے کم حد سے کم ہو، سے تعلق رکھتا ہو؛

(هه) ”معذور بچہ“ میں شامل ہے، —

(i) کوئی ”معذور“ بچہ جس کی تعریف معذور اشخاص (مساوی مواقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ط) میں کی گئی ہے؛

(ii) کوئی بچہ جو معذور ہو جس کی تعریف آئزم، دماغی فالج، ذہنی ابطا اور کثیر معذوریوں والے اشخاص کی بہبودی کے لیے قومی ٹرسٹ ایکٹ، 1999 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ی) میں کی گئی ہے؛

(iii) ”شدید معذوری“ والا کوئی بچہ جس کی تعریف آئزم، دماغی فالج، ذہنی ابطا اور کثیر معذوریوں والے اشخاص کی بہبودی کے لیے قومی ٹرسٹ ایکٹ، 1999 میں کی گئی ہے؛

(و) ”ابتدائی تعلیم“ سے پہلی جماعت سے آٹھویں جماعت تک کی تعلیم مراد ہے؛

(ز) ”ولی“ سے کسی بچہ کی نسبت کوئی ایسا شخص مراد ہے، جسے اُس بچے کی نگہداشت اور تحویل حاصل ہو اور اس میں کوئی قدرتی ولی یا عدالت یا کسی موضوعہ قانون کے ذریعے مقرر کیا گیا یا قرار دیا گیا ولی شامل ہے؛

(ح) ”مقامی اتھارٹی“ سے میونسپل کارپوریشن یا میونسپل کونسل یا ضلع پریشد یا گمرہ پنچایت یا پنچایت، جو کسی بھی نام سے موسوم ہو، مراد ہے اور اس میں ایسی دیگر اتھارٹی یا جماعت شامل ہے جسے اسکولوں پر انتظامی کنٹرول حاصل ہو یا فی الوقت نافذ العمل کسی قانون کے ذریعے یا کسی قانون کے تحت اختیار دیا گیا ہو کہ شہر یا قصبہ یا گاؤں میں مقامی اتھارٹی کے طور پر کار منصبی انجام دے؛

(ط) ”تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن“ سے تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن مراد ہے؛

(ی) ”اطلاع نامہ“ سے سرکاری گزٹ میں شائع کوئی اطلاع نامہ مراد ہے؛

(ک) ”والدین“ سے کسی بچے کا حقیقی یا سویتلا یا متبلی باپ یا ماں مراد ہے؛

(ل) ”مقررہ“ سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(م) ”فہرست بند“ سے اس ایکٹ سے منسلک فہرست بند مراد ہے؛

(ن) ”اسکول“ سے ابتدائی تعلیم دینے والا کوئی تسلیم شدہ اسکول مراد ہے اور اس میں شامل ہیں —

(i) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے ذریعے قائم شدہ، اس کے زیر ملکیت یا زیر کنٹرول کوئی اسکول؛

(ii) امدادی اسکول جسے تمام یا جزوی اخراجات پورے کرنے کے لیے موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی سے امداد یا گرانٹس حاصل ہوتی ہیں؛

(iii) ”مصرحہ زمرے سے تعلق رکھنے والا کوئی اسکول“؛

(iv) غیر امدادی اسکول جو موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی سے اپنے اخراجات پورے کرنے کے لیے کسی قسم کی امداد یا گرانٹس حاصل نہیں کرتا ہو؛

(س) ”چھان بین کرنے کا ضابطہ“ سے کسی بے ترتیب طریقہ کے علاوہ دوسروں پر ترجیح دے کر داخلے کے لیے بچے کے منتخب ہونے کا طریقہ مراد ہے؛

(ع) ”مصرحہ زمرہ“ سے کسی اسکول کی نسبت کوئی ایسا اسکول مراد ہے جسے کینڈریہ و دیالیہ، نو و دیالیہ، سینک اسکول یا واضح کردار رکھنے والا کوئی دیگر اسکول، جس کی موزوں حکومت کے اطلاع نامے کے ذریعے صراحت کی جاسکے، سے موسوم کیا جائے۔

(ف) ”تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن“ سے تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کی دفعہ 3 کے تحت تشکیل دیا گیا تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن مراد ہے۔

باب II

مفت اور لازمی تعلیم کا حق

بچے کو مفت اور 3- (1) چھ سے چودہ سال کی عمر کے ہر بچے بشمول دفعہ 2 کے فقرہ جات (د) اور (ہ) میں مصرحہ کسی بچے کو اس کی ابتدائی تعلیم کے مکمل ہونے تک، مساوی اسکول میں مفت اور لازمی تعلیم کا حق حاصل ہوگا۔

(2) ضمن (1) کی غرض کے لیے کوئی بھی بچہ کسی قسم کی فیس، بار یا اخراجات جو اس لڑکے یا اس لڑکی کو اسکول جانے یا تعلیم جاری رکھنے اور

ابتدائی تعلیم مکمل کرنے سے روک سکے، کی ادائیگی کا مستوجب نہیں ہوگا۔

(3) معذور اشخاص (مساوی مواقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کی توضیحات پر مضرت اثر ڈالے بغیر دفعہ 2 کے فقرہ (ہ) کے ذیلی فقرہ (i) میں مصرعہ معذور بچے اور دفعہ 2 کے فقرہ (ہ) کے ذیلی فقرہ جات (ii) اور (iii) میں مصرعہ کسی بچے کو مفت اور لازمی تعلیم حاصل کرنے کے لیے وہی حقوق حاصل ہوں گے جو معذور اشخاص (مساوی مواقع، تحفظ حقوق اور مکمل شرکت) ایکٹ، 1995 کے باب 7 کی توضیحات کے تحت معذور بچوں کو حاصل ہیں:

بشرطیکہ آئرم، دماغی فالج، ذہنی ابطا اور کثیر معذوریوں والے اشخاص کی بہبودی کے لیے قومی ٹرسٹ ایکٹ، 1999 کی دفعہ 2 کے فقرہ (ج) میں مصرعہ ”کثیر معذوریوں والے بچے“ اور فقرہ (س) میں مصرعہ ”سنگین معذوری والے بچے“ کو تعلیم مہیا بنانہ حاصل کرنے کا بھی اختیار ہوگا۔

بچوں کے لیے 4- جب چھ سال کی عمر سے بڑے کسی بچے کو کسی اسکول میں داخل نہ کیا گیا ہو یا اگرچہ داخل کیا گیا، اور وہ اپنی خصوصی توضیحات ابتدائی تعلیم مکمل نہ کر سکا یا نہ کر سکی، تب وہ اپنی عمر کی موزوں جماعت میں داخل کیا جائے یا کی جائے گی:

بشرطیکہ جب کسی بچے کو اپنی عمر کی موزوں جماعت میں براہ راست داخل کیا گیا ہے، تب وہ دوسروں کے مساوی ہونے کی غرض سے، ایسے طریقے میں اور ایسے حدود وقت کے اندر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، خصوصی تربیت حاصل کرنے کا حقدار ہوگا یا ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ اس طرح ابتدائی تعلیم میں داخل کیا گیا کوئی بچہ چودہ سال کے بعد بھی ابتدائی تعلیم کی تکمیل تک مفت تعلیم کا حقدار ہوگا۔

دیگر اسکول میں منتقل ہونے کا حق 5- (1) جب کسی اسکول میں ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے لیے کوئی انتظام نہ ہو تو کسی بچے کو اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کرنے کے لیے کسی دیگر اسکول، ماسوائے دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں مصرعہ اسکول کے، میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہوگا۔

(2) جب کسی بچے کو ایک اسکول سے دوسرے اسکول، چاہے ریاست کے اندر ہو یا ریاست کے باہر، سے چلے جانا، کسی بھی وجہ کے لیے، مطلوب ہو تو ایسے بچے کو کسی دیگر اسکول، ماسوائے دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں مصرعہ اسکول کے، میں منتقل ہونے کا حق حاصل ہوگا۔

(3) ایسے دیگر اسکول میں داخلہ حاصل کرنے کے لیے صدر مدرس یا اس اسکول کا انچارج، جہاں پر یہ بچہ آخری بار داخل ہوا تھا، فوراً منتقلی سرٹیفکیٹ جاری کرے گا:

بشرطیکہ منتقلی سرٹیفکیٹ پیش کرنے میں تاخیر ایسے دیگر اسکول میں داخلہ لینے کے لیے تاخیر یا انکار کی وجہ نہیں ہوگی:

مزید شرط یہ ہے کہ منتقلی سرٹیفکیٹ کے اجرا کرنے میں تاخیر کے لیے اسکول کا صدر مدرس یا مدرس انچارج اس پر قابل اطلاق قواعد ملازمت کے تحت تادیبی کارروائی کے لیے مستوجب ہوگا۔

باب III

موزوں حکومت، مقامی اتھارٹی اور والدین کے فرائض

اسکول قائم کرنے کے لیے موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی، ایسے علاقہ یا ہسٹنگی کی حدود کے اندر، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اس ایکٹ کے نفاذ سے تین سال کی مدت کے اندر ایک اسکول قائم کرے گی جہاں یہ اس طرح قائم نہیں کیا گیا ہو۔

مالی اور دیگر ذمہ داریوں کی حصہ داری۔

7-(1) مرکزی حکومت اور ریاستی حکومت کی متوازی ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس ایکٹ کی توضیحات کو رو بہ عمل لانے کے لیے رقم فراہم کریں۔

- (2) مرکزی حکومت اس ایکٹ کی توضیحات کی عملدرآمد کے لیے سرمایہ اور متوالی خرچ کے تخمینہ جات مرتب کرے گی۔
- (3) مرکزی حکومت آمدنی کی سرکاری امداد کے طور پر، وقتاً فوقتاً ریاستی حکومتوں کے صلاح و مشورے سے ضمن (2) میں محولہ اخراجات کی ایسی فیصد، جیسا کہ تعین کیا جائے، ریاستی حکومتوں کو فراہم کرے گی۔
- (4) مرکزی حکومت کسی ریاستی حکومت کو فراہم کیے جانے والے اضافی ذرائع کے لیے ضرورت کی جانچ کرنے کے لیے دفعہ (آرٹیکل) 280 کے فقرہ (3) کے ذیلی فقرہ (د) کے تحت مالیاتی کمیشن کو استصواب کرنے کے لیے صدر کو درخواست دے سکے گی تاکہ مذکورہ ریاستی حکومت، اس ایکٹ کی توضیحات کی عملدرآمد کے لیے رقم کا اپنا حصہ فراہم کر سکے۔
- (5) ضمن (4) میں مندرجہ کسی امر کے باوجود، ریاستی حکومت، ضمن (3) کے تحت کسی ریاستی حکومت کو مرکزی حکومت کے ذریعے فراہم کی گئی رقومات اور اس کے دیگر ذرائع کو ملحوظ رکھتے ہوئے، اس ایکٹ کی توضیحات کی عملدرآمد کے لیے رقم فراہم کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔
- (6) مرکزی حکومت —

- (الف) دفعہ 29 کے تحت مصرعہ تعلیمی حاکم کی مدد سے قومی درسیات کے کسی ڈھانچے کو فروغ دے گی؛
- (ب) اساتذہ کی تربیت کے لیے معیاروں کو فروغ دے گی اور نافذ کرے گی؛
- (ج) ریاستی حکومت کو جدت، تحقیقات، منصوبہ سازی اور استعداد کو فروغ دینے کے لیے تکنیکی مدد اور ذرائع فراہم کرے گی۔

موزوں حکومت کے فرائض۔

8- موزوں حکومت

(الف) ہر بچے کو مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرے گی:

بشرطیکہ جب کسی بچے کو موزوں حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے قائم کیے گئے، زیر ملکیت، زیر کنٹرول یا موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے ذریعے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر فنڈ مہیا کر کے مستقل طور پر مالی انصرام کے کسی اسکول کو چھوڑ کر اس بچے کے والدین یا اُس بچی کے والدین، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے کسی دیگر اسکول میں داخل کیا جاتا ہے تو ایسا بچہ یا اُس بچے کے والدین یا اُس بچی کے والدین یا سرپرست، جیسی بھی صورت ہو، ایسے دیگر اسکول میں ایسے بچے کی ابتدائی تعلیم پر کیے گئے اخراجات کی واپس ادائیگی کے لیے دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا۔

تشریح:۔

اصطلاح ”لازمی تعلیم“ سے موزوں حکومت کی مندرجہ ذیل کے تئیں ذمہ داریاں مراد ہیں۔

- (i) چھ سے چودہ سال کی عمر کے ہر بچے کو مفت ابتدائی تعلیم فراہم کرنا؛
- (ii) چھ سے چودہ سال کی عمر کے ہر بچے کے ذریعے لازمی داخلے، حاضری اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل کو یقینی بنانا؛
- (ب) کسی ہم سائیگی اسکول، جیسا کہ دفعہ 6 میں صراحت کی گئی ہے، کی دستیابی کو یقینی بنائے گی؛
- (ج) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کمزور طبقہ سے تعلق رکھنے والے بچے اور غیر مستفیض گروپ سے تعلق رکھنے والے بچے کے ساتھ امتیاز نہیں برتا جائے اور اسے کسی بھی بنیاد پر ابتدائی تعلیم دینے اور مکمل کرنے سے نہ روکا جائے؛
- (د) بنیادی ڈھانچہ فراہم کرے گی جس میں اسکول کی عمارت، تدریسی عملہ اور سکھانے کا سامان شامل ہے؛
- (ه) دفعہ 4 میں مصرعہ خصوصی تربیتی سہولیت فراہم کرے گی؛
- (و) ہر بچے کے داخلے، حاضری اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل کو یقینی بنائے گی اور نگرانی کرے گی؛
- (ز) فہرست بند میں مصرعہ معیاروں اور ضابطوں کے مطابق اچھی معیاری ابتدائی تعلیم کو یقینی بنائے گی؛
- (ح) ابتدائی تعلیم کے لیے مطالعہ کے درسیات اور کورسز، وقت پر مقرر کرنے کو یقینی بنائے گی؛
- (ط) اساتذہ کے لیے تربیتی سہولیت فراہم کرے گی۔

مقامی اتھارٹی کا 9- ہر مقامی اتھارٹی

فرض۔ (الف) ہر بچے کو مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرے گی:

بشرطیکہ جب کسی بچے کو موزوں حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے قائم کیے گئے، زیر ملکیت، زیر کنٹرول یا موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے ذریعے بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر فنڈ مہیا کر کے مستقل طور پر مالی انصرام کے کسی اسکول کو چھوڑ کر اُس بچے کے والدین یا اُس بچی کے والدین، جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے کسی دیگر اسکول میں داخل کیا جاتا ہے تو ایسا بچہ یا اُس بچی کے والدین یا سرپرست،

جیسی بھی صورت ہو، ایسے دیگر اسکول میں ایسے بچے کی ابتدائی تعلیم پر کیے گئے اخراجات کی واپس ادائیگی کے لیے دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں ہوگا؛

(ب) کسی ہسائیگی اسکول، جیسا کہ دفعہ 6 میں صراحت کی گئی ہے، کی دستیابی کو یقینی بنائے گی؛
 (ج) اس بات کو یقینی بنائے گی کہ کمزور طبقہ سے تعلق رکھنے والے بچے اور غیر مستفیض گروپ سے تعلق رکھنے والے بچے کے ساتھ امتیاز نہ برتنا جائے اور اسے کسی بھی بنیاد پر ابتدائی تعلیم دینے اور مکمل کرنے سے نہ روکا جائے؛
 (د) اپنی حدود اختیار کے اندر رہنے والے چھ سے چودہ سال تک کی عمر کے بچوں کا، ایسے طریقے، جیسا کہ مقرر کیا جائے، میں ریکارڈ مرتب کرے گی؛

(ه) اپنی حدود اختیار کے اندر رہنے والے ہر بچے کے ذریعے داخلہ، حاضری اور ابتدائی تعلیم کی تکمیل کو یقینی بنائے گی اور نگرانی کرے گی؛
 (و) بنیادی ڈھانچہ، جس میں اسکول کی عمارت، تدریسی عملہ اور سکھانے کا سامان شامل ہے، فراہم کرے گی؛
 (ز) دفعہ 4 میں مصرعہ خصوصی تربیتی سہولیت فراہم کرے گی؛
 (ح) فہرست بند میں مصرعہ معیاروں اور ضابطوں کے مطابق بہتر معیاری ابتدائی تعلیم کو یقینی بنائے گی؛
 (ط) ابتدائی تعلیم کے لیے مطالعہ کے درسیات اور کورسز، وقت پر مقرر کرنے کو یقینی بنائے گی؛
 (ی) اساتذہ کے لیے تربیتی سہولیت فراہم کرے گی؛
 (ک) مہاجر خاندانوں کے بچوں کے داخلے کو یقینی بنائے گی؛
 (ل) اپنی حدود اختیار کے اندر اسکولوں کی کارکردگی کی نگرانی کرے گی؛
 (م) تدریسی کلنڈر کا فیصلہ کرے گی۔

والدین اور سرپرست 10- یہ ہر والدین یا سرپرست کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے بچے یا اپنی بیٹی یا وارڈ کو ہسائیگی اسکول میں ابتدائی تعلیم کا فرض۔ کے لیے داخل کرے یا کروائے۔

قبل از اسکولی تعلیم 11- ابتدائی تعلیم کے لیے تین سال کی عمر سے اوپر کے بچوں کو تیار کرنے اور تمام بچوں کے لیے جب تک کہ وہ چھ سال کی عمر کو پہنچے شروعاتی بچپن کی دیکھ بھال اور تعلیم فراہم کرنے کے مقصد سے موزوں حکومت، ایسے بچوں کے لیے مفت قبل از اسکولی تعلیم فراہم کرنے کے لیے ضروری انتظام کر سکے گی۔ حکومت توضیح کرے

باب IV

اسکولوں اور اساتذہ کی ذمہ داریاں

مفت اور لازمی تعلیم 12- (1) اس ایکٹ کی اغراض کے لیے، —
کے لیے اسکول کی (الف) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (i) میں مصرعہ کوئی اسکول اس میں داخل کیے گئے تمام بچوں کو
ذمہ داری کی مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرے گا؛
وسعت۔

(ب) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) میں مصرعہ کوئی اسکول اس میں داخل بچوں کے ایسے تناسب کو مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرے گا جو کم سے کم پچیس فیصد کے تابع اس طرح موصول اپنی سالانہ متوازی مدد یا گرانٹ، اس کے سالانہ متوازی اخراجات کے تناسب میں ہو؛

(ج) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ جات (iii) اور (iv) میں مصرعہ کوئی اسکول کمزور طبقہ اور ہمسائیگی میں غیر مستفیض گروپ سے تعلق رکھنے والے بچوں کو جماعت اول، اُس جماعت کی تعداد کے کم سے کم پچیس فیصد کی حد تک، میں داخل کرے گا اور اس کی تکمیل تک مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم فراہم کرے گا؛

بشرطیکہ جب دفعہ 2 کے فقرہ (ن) میں مصرعہ کوئی اسکول، قبل از اسکولی تعلیم دیتا ہے تو ایسی قبل از اسکولی تعلیم کے داخلے کے لیے فقرہ جات (الف) تا (ج) کی توضیحات لاگو ہوں گی۔

(2) مفت اور لازمی ابتدائی تعلیم، جیسا کہ ضمن (1) کے فقرہ (ج) میں صراحت کی گئی ہے، فراہم کرنے والے دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (iv) میں مصرعہ اسکول کو اس کے ذریعہ اس طرح کیے گئے اخراجات کی واپس ادائیگی ریاست کے ذریعے کیے گئے فی بچہ اخراجات کی حد تک یا بچے سے وصول کی گئی اصل رقم، ان میں جو بھی کم ہو، ایسے طریقے میں کی جائے گی، جیسا کہ مقرر کیا جائے؛
 بشرطیکہ ایسی واپس ادائیگی دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (i) میں مصرعہ کسی اسکول کے ذریعے کیے گئے فی بچہ اخراجات سے تجاوز نہیں کرے گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ جب کوئی اسکول کسی اراضی، عمارت، ساز و سامان یا دیگر سہولیات، چاہے مفت یا رعایتی شرحوں پر، کے حصول کی بنا پر بچوں کی مصرعہ تعداد کو مفت تعلیم فراہم کرنے کے لیے پہلے ہی پابند ہو تو ایسا اسکول ایسی پابندی کی حد تک واپس ادائیگی کے لیے حقدار نہیں ہوگا۔

(3) ہر اسکول ایسی اطلاعات فراہم کرے گا جیسا کہ موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی جیسی بھی صورت ہو، کے ذریعے مطلوب ہو۔

داخلہ کے لیے کوئی فی (13-1) کوئی بھی اسکول یا شخص، کسی بچے کو داخل کرتے وقت، کوئی فی کس فیس جمع نہیں کرے گا اور ایسا بچہ کس فیس اور چھان یا بچی یا اس کے والدین یا سرپرست کسی چھان بین کے طریق کار کے تابع نہیں ہوگے۔ بین کا طریق کار نہیں (2) کوئی اسکول یا شخص، اگر ضمن (1) کی توضیحات کی خلاف ورزی میں، ہوگا۔

(الف) فی کس فیس حاصل کرنا ہو، تو وہ ایسے جرمانے کا مستوجب ہوگا جو فی کس فیس کے دس گنا کی حد تک ہو سکے گا؛
(ب) کسی بچے کو چھان بین کے طریق کار کے تابع رکھے تو وہ جرمانے کا مستوجب ہوگا جو پہلی خلاف ورزی کے لیے پچیس ہزار روپے اور مابعد ہر خلاف ورزی کے لیے پچاس ہزار روپے تک ہو سکے گا۔
داخلہ کے لیے عمر کا (14-1) ابتدائی تعلیم کے داخلہ کی اغراض کے لیے، بچے کی عمر کا تعین پیدائش، اموات اور ازدواج ثبوت۔ رجسٹریشن ایکٹ، 1886 کی توضیحات کی مطابقت میں جاری کی گئی پیدائش سند (certificate) یا ایسے دیگر دستاویز، جیسا کہ مقرر کیا جائے، کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

(2) کسی بچے کو ثبوت عمر کی کمی کے لیے کسی اسکول میں داخلہ لینے سے انکار نہیں کیا جائے گا۔
داخلہ سے انکار نہیں۔ 15- کسی بچہ کو کسی اسکول میں تدریسی سال کے آغاز پر یا ایسی توسیع شدہ مدت، جیسا کہ مقرر کیا جائے، کے اندر داخل کیا جائے گا:

بشرطیکہ کسی بھی بچہ کو داخلہ لینے سے انکار نہیں کیا جائے گا اگر ایسا داخلہ توسیع شدہ مدت کے بعد حاصل کیا جاتا ہے؛ مزید شرط یہ ہے کہ توسیع شدہ مدت کے بعد داخل کیا گیا کوئی بچہ ایسے طریقے میں اپنی تعلیم مکمل کرے گا جیسا کہ موزوں حکومت مقرر کرے۔

16- کسی اسکول میں داخل کیے گئے کسی بھی بچے کو اس وقت تک کسی جماعت میں روک کر نہیں رکھا جائے گا باہر کرنے کی ممانعت۔ یا اسکول سے نکال باہر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ ابتدائی تعلیم مکمل نہ کر لے۔

17- (1) کوئی بھی بچہ جسمانی سزا یا ذہنی پریشانی کے تابع نہیں ہوگا۔
(2) جو کوئی بھی ضمن (1) کی توضیحات کی خلاف ورزی کرے تو وہ ایسے شخص کو قابل اطلاق قواعد ملازمت کے تحت تادیبی کارروائی کا مستوجب ہوگا۔

18- (1) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی کے ذریعے قائم شدہ، زیر ملکیت، زیر کنٹرول کسی اسکول کے علاوہ کوئی بھی اسکول اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، ایسے فارم اور طریقہ میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، قائم نہیں کیا جائے گا۔
کوئی بھی اسکول تسلیم کرنے کی سند کے بغیر درخواست دینے پر، ایسی اتھارٹی سے تسلیم کرنے کی سند حاصل کیے بغیر، قائم نہیں کیا جائے گا یا شروع نہیں کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت مقررہ اتھارٹی تسلیم کرنے کی سند، ایسے فارم میں، ایسی مدت کے اندر، ایسے طریقے میں اور ایسی شرائط کے تابع اجرا کرے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے؛

بشرطیکہ کسی اسکول کو ایسے تسلیم کرنے کا عمل تب تک عطا نہیں کیا جائے گا جب تک کہ وہ دفعہ 19 کے تحت مصرعہ ضوابط اور معیار پورا نہ کرتا ہو۔

(3) تسلیم کرنے کے عمل کی شرائط کی خلاف ورزی پر، مقررہ اتھارٹی، تحریری حکم کے ذریعے یا تحریری حکم کے تحت تسلیم کرنے کے عمل کو واپس لے گی:

بشرطیکہ ایسے حکم میں کسی ایسے ہسٹنگس اسکول کی نسبت کوئی ہدایت درج ہو جہاں غیر تسلیم شدہ اسکول میں پڑھنے والے بچوں کو داخل کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ ایسے تسلیم کرنے کا عمل، ایسے طریقہ میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اسکول کو سماعت کا موقع دیے بغیر اس طرح واپس نہیں لیا جائے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت تسلیم کرنے کے عمل کی واپسی کی تاریخ سے کوئی بھی ایسا اسکول چالور ہونا جاری نہیں رکھے گا۔

(5) کوئی شخص جو تسلیم کرنے کی سند حاصل کیے بغیر کوئی اسکول قائم کرتا ہو یا چلاتا ہو یا تسلیم کرنے کے عمل کی واپسی کے بعد کوئی اسکول چلاتا جاری رکھتا ہو، جرمانے کا، جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اور خلاف ورزیاں جاری رکھنے کی صورت میں ہر یوم کے لیے جس کے دوران ایسی خلاف ورزیاں جاری رہتی ہوں، دس ہزار روپے کے جرمانے کا مستوجب ہوگا۔

اسکول کے لیے 19- (1) کوئی بھی اسکول اس وقت تک دفعہ 18 کے تحت قائم نہیں کیا جائے گا یا تسلیم نہیں جائے گا جب، ضابطے اور معیار۔ تک کہ وہ فہرست بند میں مصرعہ ضابطے اور معیار پورے نہ کرے۔

(2) جب اس ایکٹ کے نفاذ سے قبل قائم شدہ کوئی اسکول فہرست بند میں مصرعہ ضابطوں اور معیاروں کو پورا نہیں کرتا ہو تو وہ ایسے نفاذ کی تاریخ سے تین سال کی مدت کے اندر اپنے خود کے اخراجات پر ایسے ضابطے اور معیار پورا کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔

(3) جب کوئی اسکول ضمن (2) کے تحت مصرعہ مدت کے اندر ضابطے اور معیار پورا کرنے سے قاصر رہے تو دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت مقررہ اتھارٹی ضمن (3) کے تحت مصرعہ طریقہ میں ایسے اسکول کو عطا کیے گئے تسلیم کرنے کا عمل واپس لے گی۔

(4) ضمن (3) کے تحت تسلیم کرنے کے عمل کی واپسی کی تاریخ سے، کوئی بھی اسکول چالور ہونا جاری نہیں رکھے گا۔

(5) کوئی شخص جو تسلیم کیے جانے کے عمل کی واپسی کے بعد کوئی اسکول چلاتا ہو، جرمانے کا مستوجب ہوگا جو ایک لاکھ روپے تک ہو سکتا ہے اور خلاف ورزیاں جاری رکھنے کی صورت میں ہر یوم، جس کے دوران ایسی خلاف ورزیاں جاری رہتی ہوں، کے لیے دس ہزار روپے کا جرمانہ ہو سکتا ہے۔

فہرست بند میں ترمیم | 20- مرکزی حکومت، اطلاع نامہ کے ذریعے، فہرست بندی، اس میں کسی ضابطے اور معیار کا اضافہ کرنے یا حذف کرنے کے لیے ترمیم کر سکے گی۔
کرنے کا اختیار۔

اسکول کی منتظمہ کمیٹی۔ | 21- (1) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (iv) میں مصرعہ کسی اسکول کے علاوہ کوئی اسکول مقامی اتھارٹی کے مستنبہ نمائندوں، ایسے اسکول میں داخل کیے گئے بچوں کے والدین یا سرپرست اور اساتذہ پر مشتمل اسکول کی منتظمہ کمیٹی تشکیل دے گا:

بشرطیکہ ایسی کمیٹی کے کم سے کم تین چوتھائی اراکین والدین یا سرپرست ہوں گے:
مزید شرط یہ ہے کہ غیر مستفیض گروپ اور کمزور طبقے سے تعلق رکھنے والے بچوں کے والدین اور سرپرستوں کو مناسب نمائندگی دی جائے گی:

شرط یہ بھی ہے کہ ایسی کمیٹی کی پچاس فیصد اراکین خواتین ہوں گی۔

(2) اسکول کی منتظمہ کمیٹی مندرجہ ذیل کارہائے منصبی انجام دے گی، یعنی:-

(الف) اسکول کے کام کاج کی نگرانی؛

(ب) اسکول کا ترقیاتی منصوبہ مرتب کرنا اور اس کی سفارش کرنا؛

(ج) موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی یا کسی دیگر ذرائع سے موصول شدہ گرانٹوں کی نگرانی اور ان کا استعمال کرنا؛ اور

(د) ایسے دیگر کارہائے منصبی انجام دینا جن کی صراحت کی جائے:

بشرطیکہ مندرجہ ذیل کی بابت ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی اسکول کی منتظمہ کمیٹی،

(الف) اقلیت، چاہے مذہب کی بنیاد پر ہو یا زبان کی بنیاد پر ہو، کے ذریعہ قائم شدہ اور چلایا جا رہا کوئی اسکول؛ اور

(ب) دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) میں تعریف شدہ امدادی دیگر سبھی اسکول، صرف مشیرانہ کار منصبی انجام دے گی۔

اسکول کا ترقیاتی منصوبہ۔ | 22- (1) دفعہ 21 کے ضمن (1) کے تحت تشکیل دی گئی اقلیت، چاہے مذہب کی بنیاد پر ہو یا زبان کی بنیاد پر ہو، کے ذریعہ قائم شدہ اور چلائے جا رہے اسکول اور دفعہ 2 کے فقرہ (ن) کے ذیلی فقرہ (ii) میں تعریف

شدہ امدادی کسی اسکول کے علاوہ ہر اسکول کی منتظمہ کمیٹی، ایسے طریقے میں، جیسا کہ مقرر کیا جائے، اسکول کا ایک ترقیاتی منصوبہ مرتب کرے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت اس طرح مرتب کیا گیا اسکول کا ترقیاتی منصوبہ، منصوبوں اور موزوں حکومت یا مقامی اتھارٹی، جیسی بھی صورت

ہو، کے ذریعے دی جانے والی گرانٹوں کے لیے بنیاد ہوگا۔

اساتذہ کی تقرری کے 23- (1) کم سے کم الہتیس، جنھیں مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے ہماز کسی تدریسی اتھارٹی کے لیے الہتیس اور شرائط کے لیے مرتب کرے، رکھنے والا کوئی شخص اساتذہ کی حیثیت سے تقرری کے لیے اہل ہوگا۔

ملازمت۔ (2) جہاں ریاست کے پاس اساتذہ کی تعلیم سے متعلق تربیت یا کورسز پیش کرنے والے معقول ادارے موجود نہیں ہوں یا ضمن (1) کے تحت بیان کی گئی کم سے کم الہتیس رکھنے والے اساتذہ کافی تعداد میں دستیاب نہیں ہوں، تو مرکزی حکومت، اگر وہ ضروری سمجھے، اطلاع نامے کے ذریعے، اساتذہ کے طور پر تقرری کے لیے مطلوب کم سے کم الہتیسوں میں ایسی مدت کے لیے، جو پانچ سال سے تہاؤ نہ کرے، جیسا کہ اس اطلاع نامے میں صراحت کی جاسکے، مقرر کر سکے گی:

بشرطیکہ کوئی اساتذہ جو اس ایکٹ کے نفاذ پر، ضمن (1) کے تحت بیان کی گئی کم سے کم الہتیس نہیں رکھتا ہو، پانچ سال کی مدت کے اندر ایسی کم سے کم الہتیس حاصل کر لے گا۔

(3) اساتذہ کو واجب الادا مشاہرے اور الاؤٹس اور ان کی شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

اساتذہ کے فرائض اور 24- (1) دفعہ 23 کے ضمن (1) کے تحت مقرر کیا گیا اساتذہ مندرجہ ذیل فرائض انجام دے گا، یعنی: —
شکایات کا ازالہ۔

(الف) اسکول میں حاضر رہنے کے لیے باقاعدگی اور پابندی برقرار رکھے گا؛

(ب) دفعہ 29 کے ضمن (2) کی توضیحات کی مطابقت میں درسیات منضبط اور مکمل کرے گا؛

(ج) مصرحہ وقت کے اندر تمام درسیات مکمل کرے گا؛

(د) ہر بچے کی پڑھائی کی قابلیت کی تشخیص کرے گا اور حسب اضافی ہدایات، اگر کوئی ہوں، جو مقصود ہوں، کی تکمیل کرے گا؛

(ه) والدین اور سرپرستوں کے ساتھ باقاعدہ اجلاس منعقد کرے گا اور ان کو بچے سے متعلق حاضری میں باقاعدگی، پڑھائی کرنے کی

قابلیت، پڑھائی میں کی گئی پیش رفت اور دیگر متعلق اطلاعات سے باخبر کرے گا؛

(و) دیگر ایسے فرائض انجام دے گا جو مقرر کیے جائیں۔

(2) کوئی اساتذہ جو ضمن (1) میں مصرحہ فرائض کی انجام دہی میں کوتاہی کرے، وہ قواعد ملازمت جو اس پر قابل اطلاق ہوں، کے تحت

تادیبی کارروائی کا مستوجب ہوگا یا ہوگی:

بشرطیکہ ایسی تادیبی کارروائی کرنے سے پہلے ایسے اساتذہ کو سماعت کا موقع دیا جائے گا۔

(3) اساتذہ کی شکایات، اگر کوئی ہوں، کا ازالہ ایسے طریقے میں کیا جائے گا، جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

شاگرد۔ اساتذہ 25- (1) اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے تین سال کے اندر، موزوں حکومت اور مقامی اتھارٹی اس بات

تجاسب۔ کو یقینی بنائیں گی کہ ہر اسکول میں شاگرد۔ اساتذہ کا تناسب، جیسا کہ فہرست بند میں مصرحہ ہے، قائم رکھا

جائے۔

(2) کسی اسکول میں شاگرد۔ استاد کے تناسب کو قائم رکھنے کی غرض کے لیے تعینات کیا گیا کوئی بھی استاد، کسی دیگر اسکول یا دفتر میں کام نہیں کرے گا یا کسی غیر تعلیمی اغراض، بجز ان کے جو دفعہ 27 میں مصرح کی گئی ہیں، کے لیے مامور نہیں کیا جائے گا۔

اساتذہ کی خالی اسامیاں پُر کرنا۔ 26- تقرری کرنے والی اتھارٹی، موزوں حکومت یا کسی مقامی اتھارٹی کے ذریعے قائم کیے گئے، زیر ملکیت یا زیر کنٹرول یا بالواسطہ یا بلاواسطہ فنڈ مہیا کر کے مستقل طور پر مالی انصرام کے کسی اسکول کی نسبت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اپنے زیر کنٹرول اسکول میں استاد کی خالی اسامی کل منظور شدہ تعداد کے دس فیصد سے تجاوز نہیں کرے۔

غیر تدریسی اغراض کے لیے اساتذہ کی 27- کوئی بھی استاد وہ سالہ مردم شماری، شدید آفت سے راحت سے متعلق فرائض یا مقامی اتھارٹی یا ریاستی قانون سازی یا پارلیمنٹ، جیسی بھی صورت ہو، کے انتخابات کی نسبت فرائض کے علاوہ کسی غیر تعلیمی اغراض ماموری کی ممانعت۔ کے لیے مامور نہیں کیا جائے گا۔

استاد کے ذریعہ 28- کوئی بھی استاد پرائیویٹ ٹیوشن پر یا پرائیویٹ سکھانے کی سرگرمی میں اپنے آپ کو مصروف نہیں رکھے گا پرائیویٹ ٹیوشن کی ممانعت۔ بار کھے گی۔

باب ۷

ابتدائی تعلیم کے درسیات اور تکمیل

درسیات اور تشخیصی 29- (1) ابتدائی تعلیم کے لیے درسیات اور تشخیصی ضابطہ، موزوں حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے ضابطہ۔ صراحت کی جانے والی کسی تدریسی اتھارٹی کے ذریعے مرتب کرے گی۔

(2) تدریسی اتھارٹی، ضمن (1) کے تحت درسیات اور تشخیصی ضابطہ مرتب کرتے وقت مندرجہ ذیل کو زیر غور لائے گی، یعنی: —

(الف) آئین میں مندرج اقدار کے ساتھ مطابقت؛

(ب) بچہ کی ہمہ جہت ترقی؛

(ج) بچہ کا علم، صلاحیت اور لیاقت بڑھانا؛

(د) جسمانی اور ذہنی لیاقت کو پوری طرح ترقی دینا؛

(ه) بچہ دوستی اور بچہ مرکوز ماحول میں سرگرمیوں، انکشاف اور جستجو کے ذریعہ سیکھنا؛

- (و) پڑھائی کا ذریعہ، جہاں تک قابل عمل ہو، ماوری زبان میں ہونا؛
 (ز) بچے کو خوف، چوٹ اور پریشانی سے پاک رکھنا اور بچے کو آزادانہ طور پر آراء ظاہر کرنے میں مدد کرنا؛
 (ح) بچے کے علم کی سمجھ اور اس کا اطلاق کرنے میں اُس کی قابلیت کی جامع اور لگاتار تشخیص کرنا۔

امتحان اور تکمیلی سند۔ | 30- (1) کسی بھی بچہ کو ابتدائی تعلیم تک کوئی بورڈ امتحان پاس کرنا مقصود نہیں ہوگا۔
 (2) اپنی ابتدائی تعلیم مکمل کرنے والا ہر بچہ ایسی صورت میں اور ایسے طریقے میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، ایک سند سے نوازا جائے گا۔

باب VI

تحفظ حق اطفال

بچے کے حق تعلیم کی | 31- (1) تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ، 2005 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کیا گیا تحفظ اطفال قومی کمیشن یا
گمرانی۔ جیسی کہ صورت ہو، دفعہ 17 کے تحت قائم کیا گیا تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن اُس ایکٹ کے تحت اُن کو
 تفویض کیے گئے کارمنصی کے علاوہ مندرجہ ذیل کارمنصی بھی انجام دے گا، یعنی: —

(الف) اس ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت تو ضیع شدہ حقوق کے لیے تحفظات کی جانچ کرنا اور جائزہ لینا اور اُن کی موثر عمل آوری کے
 لیے اقدامات کی سفارش کرنا؛

(ب) بچے کی مفت اور لازمی تعلیم کے حق سے متعلق شکایات کی تحقیقات کرنا؛

(ج) ضروری اقدامات اٹھانا جیسا کہ مذکورہ تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ کی دفعات 15 اور 24 کے تحت تو ضیع کی گئی ہے۔

(2) مذکورہ کمیشن کو ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت بچے کی مفت اور لازمی تعلیم کے حق سے متعلق کسی معاملے کی تحقیقات کرنے کے دوران
 وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو ان کو مذکورہ تحفظ حقوق اطفال کمیشن ایکٹ کی دفعات 14 اور 24 کے تحت بالترتیب تفویض کیے گئے
 ہیں۔

(3) جب کسی ریاست میں تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن قائم نہیں کیا گیا ہو تو موزوں حکومت، ضمن (1) کے فقرہ جات (الف) تا (ج) میں
 مصرحہ کارمنصی انجام دینے کی غرض سے لیے ایسی اتھارٹی ایسے طریقے میں اور ایسی قیود اور شرائط کے تابع، جیسا کہ مقرر کیا جائے، قائم
 کر سکے گی۔

شکایت کا ازالہ | 3- دفعہ 31 میں مندرجہ کسی امر کے باوجود، کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت کسی بچہ کے حق سے متعلق کوئی

شکایت رکھتا ہو وہ مقامی حاکم جسے اختیار سماعت ہو، کو ایک تحریری شکایت کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت شکایت موصول ہونے کے بعد، مقامی حاکم متعلقہ فریقین کو سماعت کا معقول موقعہ دینے کے بعد تین ماہ کی مدت کے اندر معاملہ طے کرے گی۔

(3) مقامی حاکم کے فیصلے سے ناراض کوئی شخص تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن یا دفعہ 31 کے ضمن (3) کے تحت مقررہ اتھارٹی میں، جیسی کہ صورت ہو، ایک اپیل دائر کر سکے گا۔

(4) ضمن (3) کے تحت دائر کی گئی اپیل پر تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن یا ضمن (3) کے تحت مقررہ اتھارٹی، جیسی کہ صورت ہو، کے ذریعے فیصلہ دیا جائے گا جیسا کہ دفعہ 31 کے ضمن (1) کے فقرہ (ج) کے تحت توضیح کی گئی ہے۔

قومی مشاورتی کونسل | 33- (1) مرکزی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، ابتدائی تعلیم اور بچہ کی ترقی کے میدان میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے مقرر کیے جانے والے اراکین کی ایسی تعداد جو پندرہ سے تجاوز نہ کرے،

جیسا کہ مرکزی حکومت ضروری سمجھے، پر مشتمل ایک قومی مشاورتی کونسل تشکیل دے گی۔

(2) قومی مشاورتی کونسل کے کارمندی، مرکزی حکومت کو اس ایکٹ کی توضیحات پر ایک موثر طریقہ میں عمل درآمد کرانے سے متعلق مشورہ دینا ہوں گے۔

(3) قومی مشاورتی کونسل کے اراکین کے الاؤنس اور تقرری کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

ریاستی مشاورتی کونسل کی تشکیل | 34- (1) ریاستی حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، ابتدائی تعلیم اور بچہ کی ترقی کے میدان میں علم اور عملی تجربہ رکھنے والے اشخاص میں سے مقرر کیے جانے والے اراکین کی ایسی تعداد جو پندرہ سے تجاوز نہ کرے،

جیسا کہ ریاستی حکومت ضروری سمجھے، پر مشتمل ایک ریاستی مشاورتی کونسل تشکیل دے گی۔

(2) ریاستی مشاورتی کونسل کے کارمندی، ریاستی حکومت کو اس ایکٹ کی توضیحات پر ایک موثر طریقہ میں عمل درآمد کرانے سے متعلق مشورہ دینا ہوگا۔

(3) ریاستی مشاورتی کونسل کے اراکین کے الاؤنس اور تقرری کی دیگر قیود و شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

باب VII

متفرق

ہدایات جاری کرنے کا اختیار | 35- (1) مرکزی حکومت، موزوں حکومت یا، جیسی بھی صورت ہو، مقامی حاکم کو ایسے رہنما خطوط جاری کر سکے گی جیسا کہ وہ اس ایکٹ کی توضیحات پر عمل درآمد کی اغراض کے لیے مناسب سمجھے۔

(2) اس ایکٹ کی توضیحات پر عملدرآمد کے سلسلے میں موزوں حکومت، مقامی حاکم یا اسکول منتظمہ کمیٹی کو ایسے رہنما خطوط جاری کر سکے گی اور ایسی ہدایات دے سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(3) اس ایکٹ کی توضیحات پر عملدرآمد کے سلسلے میں مقامی حاکم اسکول منتظمہ کمیٹی کو ایسے رہنما خطوط جاری کر سکے گی اور ایسی ہدایات دے سکے گی جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

استغاثہ کے لیے 36- دفعہ 13 کے ضمن (2)، دفعہ 18 کے ضمن (5) اور دفعہ 19 کے ضمن (5) کے تحت قابل سزا جرم کے **قابل منظوری۔** لیے اطلاع نامے کے ذریعے اس سلسلے میں مجاز کسی افسر کی مقرر منظوری کے بغیر کوئی بھی استغاثہ دائر نہیں کیا جائے گا۔

نیک نیتی سے کی گئی 37- کسی ایسے امر کی نسبت جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قواعد یا احکام کی تعمیل میں کیا گیا ہو یا **کارروائی کا تحفظ۔** کیا جانا مقصود ہو یا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت، تحفظ حقوق اطفال قومی کمیشن، تحفظ حقوق اطفال ریاستی کمیشن، مقامی حاکم، اسکول منتظمہ کمیٹی یا کسی شخص کے خلاف دعویٰ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جاسکے گی۔

قواعد بنانے کا 38- (1) موزوں حکومت، اطلاع نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیحات کے عملدرآمد کے لیے قواعد **موزوں حکومت کا** بنا سکے گی۔ **اختیار۔** (2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیار کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:—

- (الف) دفعہ 4 کے پہلے شرطیہ فقرہ کے تحت خصوصی تربیت دینے کا طریقہ اور اس کا مقررہ وقت؛
- (ب) دفعہ 6 کے تحت ہمسائیگی اسکول کے قیام کے لیے رقبہ اور حدود؛
- (ج) دفعہ 9 کے فقرہ (د) کے تحت چودہ سال کی عمر تک کے بچوں کا ریکارڈ مرتب کیے جانے کا طریقہ؛
- (د) دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت اخراجات کی واپس ادائیگی کا طریقہ اور حد؛
- (ه) دفعہ 14 کے ضمن (1) کے تحت بچہ کی عمر کے تعین کرنے کے لیے کوئی دیگر دستاویز؛
- (و) دفعہ 15 کے تحت داخلہ کے لیے توسیع شدہ مدت اور تعلیم مکمل کرنے کے لیے طریقہ اگرچہ توسیع شدہ مدت کے بعد داخل کیا گیا ہو؛
- (ز) دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت تسلیم کیے جانے کی سند کے لیے درخواست دینے کی اتھارٹی، فارم اور طریقہ؛
- (ح) دفعہ 18 کے ضمن (2) کے تحت تسلیم کیے جانے کی سند اجراء کرنے کے لیے فارم، مدت، طریقہ اور شرائط؛
- (ط) دفعہ 18 کے ضمن (3) کے دوسرے شرطیہ فقرے کے تحت ساعت کا موقع دینے کا طریقہ؛
- (ی) دفعہ 21 کے ضمن (2) کے فقرہ (د) کے تحت اسکول منتظمہ کمیٹی کے ذریعے انجام دیے جانے والے دیگر کارمنصوبے؛

- (ک) دفعہ 22 کے ضمن (1) کے تحت اسکول ترقی منصوبہ تیار کرنے کا طریقہ؛
- (ل) دفعہ 23 کے ضمن (3) کے تحت استاد کو واجب الادا مشاہرہ اور الاؤنس اور شرائط ملازمت۔
- (م) دفعہ 24 کے ضمن (1) کے فقرہ (و) کے تحت استاد کے ذریعے انجام دیے جانے والے فرائض؛
- (ن) دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت اتھارٹی، اس کی تشکیل کا طریقہ اور اس کے لیے قیود و شرائط؛
- (س) دفعہ 30 کے ضمن (3) کے تحت ابتدائی تعلیم کی تکمیل کے لیے سند دینے کا فارم اور طریقہ؛
- (ع) دفعہ 31 کے ضمن (3) کے تحت اتھارٹی، اس کی تشکیل کا طریقہ اور اس کے لیے قیود و شرائط؛
- (ف) دفعہ 33 کے ضمن (3) کے تحت قومی مشاورتی کونسل کے اراکین کے الاؤنس اور تقرری کی دیگر قیود و شرائط؛
- (ص) دفعہ 34 کے ضمن (3) کے تحت ریاستی مشاورتی کونسل کے اراکین کے الاؤنس اور تقرری کی دیگر قیود و شرائط۔
- (3) اس ایکٹ کے تحت بنایا ہوا ہر ایک قاعدہ اور مرکزی حکومت کے ذریعے دفعہ 20 اور دفعہ 23 کے تحت جاری کیا گیا ہر ایک اطلاع نامہ اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے تیس دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زیادہ کیے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے، اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضي ہونے سے پہلے، دونوں ایوان اس قاعدے یا اطلاع نامے میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ یا اطلاع نامہ نہیں بنانا چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ یا اطلاع نامہ ایسی رد و بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگا یا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے یا اطلاع نامے کے تحت ماقبل کیے گئے کسی امر کے جواز کو مضرت نہ پہنچائے گی۔
- (4) اس ایکٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعے بنایا گیا ہر ایک قاعدہ یا اطلاع نامہ، اس کے بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، ریاستی قانون سازیہ کے سامنے رکھا جائے گا۔

مشکلات رفع کرنے کا 39-(1) اگر اس ایکٹ کی توضیحات کو موثر بنانے میں کوئی دشواری پیش آجائے، تو مرکزی حکومت مرکزی حکومت کا اختیار۔ سرکاری گزٹ میں شائع ایک حکم کے ذریعہ ایسی توضیحات مرتب کر سکے گی جو ایکٹ ہذا کی توضیحات کے نقیض نہ ہوں اور جو اسے مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق (تریمی) ایکٹ، 2012 کے نفاذ سے تین سال کی مدت منقضي ہونے کے بعد اس دفعہ کے تحت کوئی حکم صادر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت بنایا ہوا ہر حکم، اس کے بنائے جانے کے بعد، چھٹی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان کے سامنے رکھا جائے گا۔

فہرست بند
(دفعات 19 اور 25 ملاحظہ ہو)
اسکول کے ضابطے اور معیار

نمبر شمار	مد	ضابطے اور معیار
1-	اساتذہ کی تعداد: (الف) پہلی جماعت سے پانچویں جماعت تک کے لیے	اساتذہ کی تعداد داخل کیے گئے بچے ساتھ تک اکٹھ سے نوے تک نوے سے ایک سو بیس تک ایک سو اکیس سے دو سو تک ایک سو پچاس سے اوپر بچوں کے لیے دو سو سے اوپر بچوں کے لیے شاگرد استاد کا تناسب (ماسوائے صدر مدرس) چالیس سے زیادہ نہ ہو۔

نمبر شمار	مد	ضابطے اور معیار
		(ب) چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت تک (1) کم سے کم ہر جماعت کے لیے ایک استاد تاکہ کم سے کم ایک استاد کے لیے
		مندرجہ ذیل کے لیے ہو:-
		(1) سائنس اور حساب
		(ii) سوشل اسٹڈیز
		(iii) لسانیات
		(2) ہر پینتیس بچوں کے لیے کم سے کم ایک استاد
		(3) جب بچوں کا داخلہ ایک سو سے اوپر ہو تو
		(i) کل وقتی صدر مدرس؛
		(ii) مندرجہ ذیل کے لیے جزوقتی انسٹرکٹر
		(الف) فن تعلیم
		(ب) صحت اور جسمانی تعلیم
		(ج) ورک ایجوکیشن
		مندرجہ ذیل پر مشتمل کل موسمی عمارت ہونی چاہیے۔
عمارت	-2	(i) ہر استاد کے لیے کم سے کم ایک کلاس روم اور ایک دفتر معہ اسٹور
		صدر مدرس کا کمرہ؛
		(ii) رکاوٹ کے بغیر رسائی؛
		(iii) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے علاحدہ بیت الخلاء؛
		(iv) تمام بچوں کے لیے محفوظ اور معقول پینے کے پانی کی سہولیت؛
		(v) اسکول میں ایک باورچی خانہ ہو جہاں دوپہر کا کھانا پکا یا جائے؛
		(vi) کھیل کا میدان؛
		(vii) دیوار اور تار بندی کے ذریعے اسکولی عمارت کو محفوظ بنانے کے لیے
		انتظامات۔

نمبر شمار	مذ	ضابطے اور معیار
-3	کسی تدریسی سال میں کام کے دنوں/ترتی	(i) پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کے لیے دو سو کام کے دن؛ (ii) چھٹی سے آٹھویں جماعت کے لیے دو سو بیس کام کے دن؛ (iii) پہلی جماعت سے پانچویں جماعت کے لیے فی تدریسی سال کے لیے آٹھ سو تریتی گھنٹے؛ (iv) چھٹی جماعت سے آٹھویں جماعت کے لیے فی تدریسی سال کے لیے ایک ہزار تریتی گھنٹے۔
-4	اُستاد کے لیے فی ہفتہ کام کے گھنٹوں کی کم سے کم تعداد	پینتالیس پڑھائی کے گھنٹے جس میں تیاری بھی شامل ہے۔
-5	پڑھائی سکھائی کا سامان	ہر جماعت کو ضرورت کے مطابق فراہم کیا جائے گا۔
-6	لاہیری	ہر ایک اسکول میں ایک لاہیری ہوگی جہاں اخبار، میگزین اور تمام مضامین پر کتابیں فراہم کی جائیں گی جس میں کہانیوں پر مبنی کتابیں شامل ہیں۔
-7	کھیلنے کا سامان، کھیل اور اسپورٹس کا ساز و سامان	ضرورت کے مطابق ہر جماعت کو فراہم کیا جائے گا۔

بھارت کے صدر نے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ، 2009 کے مندرجہ بالا اردو ترجمے کو مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت، سرکاری گزٹ میں شائع کرنے کے لئے مجاز کر دیا ہے۔

سکریٹری، حکومت بھارت۔

The above translation in Urdu of the Right of Children to Free and Compulsory Education Act, 2009 has been authorised by the President of India to be published in the Official Gazette under Clause (a) of Section 2 of the Authoritative Texts (Central Laws) Act, 1973.

Secretary to the Government of India.